مولانا سعید الرحمٰن علوی مرحوم کے انتقال پر

مولانا اخلاق حسین قاسمی دہلوی کا تعزیتی شذرہ

جو دہلی کے ایک اخبار میں شائع ہوا

مولانا سعید الرحمٰن صاحب علوی نومبر (۱۹۹۴ء) میں انتقال فرماگئے۔ مرحوم لاہور سے اپنے وطن بھیرہ (ضلع سرگودھا) ایک عزیز کی تعزیت کے سلسلے میں تشریف لے گئے تھے وہیں دل کا دورہ پڑا اور خدا کو پیارے ہو گئے۔

علوی صاحب پاکستان کے مشہور مذہبی قائد اور علوم دینیہ کے اسکالر تھے۔ مرحوم کا خاندان حضرت شیخ الہندؒ کی جماعت سے وابستہ تھا، مجلس احرار اور جمعیت علماء کے اکابر سے اس خاندان کو والہانہ عقیدت تھی۔ علوی صاحب، مولانا احمد علی لاہوری کے دینی ماہنامہ "خدام الدین" کے مدیر رہے اور جمعیت علماء اور مجلس احرار کی سرگرمیوں میں شریک رہے۔ مرحوم کئی اہم کتابوں کے مصنف تھے، عرصہ سے مسجد شاہ جمال اچھرہ لاہور میں خطابت کا فرض انجام دے رہے تھے۔ (مولانا مرحوم ایک مختصر عرصے کے لئے "حکمت قرآن" کے ادارہ تحریر میں بھی شامل رہے۔ادارہ)

اس ناچیز کے ساتھ علوی صاحب کا تعلق نہایت برادرانہ تھا، اور اس حقیر کی کئی اہم کتابوں کی اشاعت انہی کی توجہ کی مرہون منت ہے۔ مرحوم نہایت جذباتی مقرر تھے اور سیاسی لیڈروں اور دور حکومت کی کمزوریوں پر بے دھڑک نکتہ چینی کرتے تھے۔ اسی وجہ سے مرحوم کی زندگی خوشحالی سے محروم رہی جو غربت اور افلاس کے ساتھ قناعت پسندی کا اعلیٰ نمونہ تھی۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کے درجات کی بلندی کی اور مرحوم کے لواحقین کے لئے صبر و تحمل کی دعا کریں۔